



سوال

(1049) سودی کاروبار میں نوکری کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یسی لوگوں کے ہاں ملازمت وغیرہ کرنے کا کیا حکم ہے جو سونے کے بیوپار میں بالخصوص سود یا کھوٹ ملاوٹ اور دھوکے وغیرہ سے کام کرتے ہیں جو سراسر غیر شرعی ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو لوگ سود اور دھوکے وغیرہ کا کاروبار کرتے ہیں، جو سراسر حرام ہیں، ان کے ہاں ملازمت اور کام کرنا حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ... ۲ ... سورة المائدة

”نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔ گناہ اور ظلم کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔“

اور فرمایا:

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْنَا فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ تَخْرُجُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِذَا مِثْلُكُمْ ... ۱۴۰ ... سورة النساء

”اور اللہ تعالیٰ نے تم پر اپنی کتاب میں یہ نازل کیا ہے جب تم سنو کہ اللہ کی آیات کا کفر کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے، تو ان کے ساتھ مت بیٹھو، حتیٰ کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں، ورنہ تم بھی ان ہی کی مثل ہو گے۔“

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

من رأى منكم منكراً فليغيره بيده، فإن لم يستطع فبلسانه، فإن لم يستطع فبقلبه

”جو تم میں سے کوئی برائی دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر طاقت نہ ہو تو زبان سے منع کرے، اگر یہ بھی نہ ہو تو دل سے برا جائے۔“

تو جو آدمی ایسے لوگوں کے پاس کام کرتا ہے اس نے اس برائی کو نہ ہاتھ سے روکا نہ زبان سے اور نہ دل سے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہوا۔



مجلس البحث الإسلامي
محدث فتویٰ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احكام ومسائل، خواتين كا انسا ٲيكلوپيڊيا

صفحه نمبر 735

محدث فتویٰ